



سوال

(680) نذرمانی ہونی چیز کی قیمت صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے نذرمانی تھی کہ میں فی سبیل اللہ ایک کنواں کھودوں گا مگر مجھے اس کی توفیق نہ ہوئی اور اب میں یہ چاہتا ہوں کہ اپنی نیت بدل لوں اور کنوئیں پر آنے والے خرچ کو صدقہ کر دوں تو کیا اس سے نذر پوری ہو جائے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نذر اگر اطاعت الہی پر مبنی ہو اور نذر ماننے والے کو اس کی قدرت ہو تو اسے پورا کرنا چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نذر پورا کرنے کا حکم دیا اور اس پر اجر و ثواب کا وعدہ فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُمْ لِنَقُضُوا نَفْسَكُمْ وَلِيُؤْتُوا نِزْوَانَكُمْ ... ۲۹ ... سورۃ الحج

”پھر چاہیے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذر میں پوری کریں۔“

اور فرمایا:

لِيُؤْتُوا نِزْوَانَهُمْ ... ۷ ... سورۃ الدھر

”یہ لوگ نذر میں پوری کرتے ہیں۔“

اور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

«مَنْ نَذَرَ أَنْ يَطِيعَ اللَّهَ فَلْيَطِيعْ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلْيَعْصِ» (صحیح بخاری)

”جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذرمانی تو اسے اس کی استطاعت کرنی چاہئے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذرمانی تو اسے اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہئے۔“



لہذا اس شخص پر واجب ہے کہ اپنی نذر کو پورا کرے اور کنواں کھود کر مسلمانوں کیلئے وقف کر دے اور اگر اسے اس کی طاعت نہ ہو یا کنویں کیلئے مناسب جگہ نہ ملے یا اسے حکومت یا حکمران یا اس علاقے کے باشندے کنواں کھودنے سے منع کر دیں تو پھر اس کیلئے یہ جائز ہے کہ وہ کنویں کی بجائے کوئی اور ایسی چیز اختیار کر لے جو اس سے مشابہ ہو اور اگر اس کی قدرت نہ ہو تو پھر وہ کنویں پر آنے والے اخراجات کو صدقہ کر دے یہ صدقہ مجاہدوں مسکینوں اور محتاجوں کو دیا جاسکتا ہے۔

حدا معذی والنہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 544

محدث فتویٰ